۳ ڈاکوٗ طے کریں گے

م۔ ناگ

جان پہچان : م۔ ناگ کا اصل نام سیّد مختار ہے۔ وہ یکم جولائی ۱۹۵۰ء کو مدھیہ پردیش کے ایک چھوٹے سے گاؤں 'سارا با' میں پیدا ہوئے۔ وہ ناگپور میں پلے بڑھے، تعلیم حاصل کی اور روزگار کی تلاش میں ممبئی آ گئے اور پھر یہیں کے ہو رہے۔ اُردو دنیا میں وہ ایک منفرد افسانہ نگار کی حیثیت سے پہچانے جاتے ہیں۔ ان کے افسانوں کی بڑی خوبی اُن کا طرزِ نگارش ہے۔ ان کے جملوں کی بندش ستار پر تنے ہوئے تاروں کی طرح کسی ہوئی ہے۔ ان کی نثر میں ایک خاص قسم کا آہنگ ہے جو قاری کے لہو میں ایک تھرکن کی سی کیفیت پیدا کرتا ہے۔ ان کے افسانوں کے تین مجموعے شائع ہو چکے ہیں؛ 'ڈاکوٗ طے کریں گے، غلط پتا اور چوتھی سیٹ کا مسافر'۔ مہاراشٹر اُردو اکیڈمی نے ان کے مجموعوں کو انعامات سے نوازا ہے۔ وہ بطور صحافی کئی اخباروں سے وابستہ رہے۔ ۲۱؍ اکتوبر ۲۰۱۶ء کو ممبئی میں ان کا انتقال ہوا۔

'ڈاکوٗ طے کریں گے' م۔ ناگ کے منفرد لب و لہجے کا نمائندہ افسانہ ہے۔ افسانے میں ریل کو ملک کا استعارہ بنایا گیا ہے۔ خوف، بے یقینی اور بے بسی میں مبتلا مسافر ملک کے عوام ہو سکتے ہیں جنھیں نظر نہ آنے والے ڈاکوٗ نامعلوم منزل کی طرف ہانکے لیے جا رہے ہیں۔ یہ ڈاکوٗ کون ہیں؟ ملک کے بدعنوان سیاست داں یا وہ نام نہاد رہنما جن کے ہاتھوں میں قوم کی باگ ڈور ہے؟

آغاز سے انجام تک افسانے میں ایسا تناؤ ہے کہ لحظہ بہ لحظہ قاری کا اضطراب بڑھتا جاتا ہے۔

''سامان باندھ لو۔ گھر نزدیک ہے۔'' کوئی کہتا ہے اور جب کہنے والا نظر نہیں آتا تو میں سرپٹ بھاگتی ٹرین سے ماضی ہوتے ہوئے مناظر دیکھنے لگتا ہوں ...... میں تو کب سے یہ بھی نہ طے کر پا رہا ہوں کہ ٹرین بھاگ رہی ہے یا بھگائی جا رہی ہے۔ مگر یہ تو فقط ایک ہی سوال ہے۔ اور دوسرے کئی سوال جو سارے کمپارٹمنٹ میں چکر لگا رہے ہیں کہ ہم جا کس سمت میں رہے ہیں کہ یہ بے سمتی آخر کس منزل پر ختم ہوگی؟

......یہ ٹرین کب تک پہنچے گی؟

......آپ کو کہاں پہنچنا ہے؟

......کانپور

......کانپور اور ناگپور میں صرف ایک بالشت کا فاصلہ ہے، یہ دیکھیے۔

......ہمیں تو یہ بھی پتا نہیں کہ ٹرین جا کہاں رہی ہے؟ : شلوار
......ٹکٹ دیکھو! شاید ٹکٹ پہ لکھا ہو کہ تمھیں جانا کہاں ہے : دھوتی
......ٹکٹ پہ بھلا کب صحیح لکھا ہوتا ہے۔ ٹکٹ پہ کچھ لکھا ہوتا ہے آدمی پہنچ کہیں اور جاتا ہے : پینٹ
......کیا تم کسی ریلی میں جا رہے ہو : دھوتی

...... ارے ہاں! اچھا یاد آیا۔ ریلی والوں سے پوچھ لو۔ کمپارٹمنٹ میں کوئی نہ کوئی ریلی والا ضرور مل جائے گا۔ یہ ٹرین ویسے بھی ریلی والوں کے لیے زیادہ چلتی ہے۔ چلو ریلی والوں کو ڈھونڈیں۔ وہ ہمیں بتا سکیں گے کہ ہم کس سمت کوچ کر رہے ہیں کہ کر بھی رہے ہیں یا نہیں؟ اور کہاں تک جائیں گے کہ جائیں گے بھی یا کہ نہیں؟ اور کب تک پہنچیں گے کہ پہنچیں گے بھی یا کہ نہیں۔

☆☆☆

چشمہ کتاب پڑھ رہا ہے۔
......ایکسکیوز می، کیا اس کتاب میں کہیں لکھا ہے کہ ہم کہاں جا رہے ہیں؟ : ساڑی
......میں وہی تلاش کر رہا ہوں : چشمہ
...... ملے تو مجھے بھی بتانا پلیز : شلوار

''سامان باندھ لو۔ گھر نزدیک ہے۔'' پھر کوئی کہتا ہے۔ وہ کون ہے؟ وہ کس کے لیے کہہ رہا ہے کہ سامان باندھ لو......مگر کوئی نظر نہیں آتا اور جب کوئی نظر نہیں آتا تو میں بھاگتی ٹرین سے ماضی ہوتے مناظر دیکھنے لگتا ہوں۔ پیچھے کی طرف بھاگتی ہریالیاں اور ٹیلی فون کے تاروں پر بیٹھے پرندے۔ گھاٹیوں سے گزرتی ٹرین اور کالا آسمان ......وہ شہر گھپ اندھیروں میں گھرا میرا شہر! نہیں نہیں! میں اندھیرے میں سفر نہیں کروں گا۔ میں سارے دروازے اور کھڑکیاں کھول دینا چاہتا ہوں۔ مجھے ہوا کی سخت ضرورت ہے، ہوا کی اور روشنی کی!

......ٹرین ٹھیک چوبیس گھنٹے لیٹ ہے۔ کل کی ٹرین آج لگی ہے : پینٹ
...... آپ نے یہ سر پہ کفن کیوں باندھا ہوا ہے؟ : دھوتی
......کیا پتا کب کوئی حادثہ پیش آئے۔ ٹرین ٹرین سے بھڑ جائے : تلک والی پیشانی

☆☆☆

''سامان باندھ لو۔ گھر نزدیک ہے۔'' کون؟ کون؟ اچھا تو یہ سادھو مہاراج ہیں۔ میرے ساتھ دو چار لوگ اور بھی اُٹھے اور ہم نے اسے گھیر لیا۔ آنا کانی کی تو دبوچ لیا۔

''بول! کہاں جا رہی ہے یہ ٹرین کہ جا بھی رہی ہے یا نہیں؟ ......کس نے طے کی ہے اس کی منزل کہ طے کی بھی ہے یا نہیں؟ ......ہمیں کہاں کا ٹکٹ دیا گیا ہے کہ دیا گیا بھی ہے یا نہیں۔''

کئی سوال مگر سادھو کا ایک ہی جواب ''میں نہیں جانتا۔ میں کچھ نہیں جانتا۔''
''یہ جانتا ہے تبھی تو کہتا ہے......سامان باندھ لو۔''
''بول نہیں تو دبا دوں گا گلا۔''
''تجھے کیا ضرورت ہے ہر کسی کے سامان بندھوانے کی؟ سامان کھلا پڑا ہے وہی اچھا ہے۔ کوئی کیا کیا باندھے اور کب تک

باندھے؟''

''کیا تمھیں کوئی سوال پریشان نہیں کرتا؟''

''نہیں......''

''کیوں نہیں؟ آخر تم جا کہاں رہے ہو؟''

''کہیں نہیں......چھوڑ دو مجھے۔''

''مشکل تو ہم لوگوں کی ہے۔'' پینٹ کہتا ہے،''جو کہیں جانے کے لیے نکلے، کہیں پہنچنے کے لیے مگر کہیں پہنچ نہیں پا رہے ہیں۔ کب سے نکلے اب تو ٹھیک ٹھیک کچھ یاد بھی نہیں...''

کیا ڈرائیور یہ جانتا ہے کہ ٹرین کہاں جا رہی ہے؟ : ایک آواز

تبھی کہتا ہے سونے کی زنجیر والا گلا ''ٹھہرو......فکر کیوں کرتے ہو۔ابھی ڈاکو آئیں گے وہی طے کریں گے کہ ہماری منزل کہاں ہے۔''

''ڈاکو!!''

یہ ڈاکو کون ہوتے ہیں جی ہماری منزل طے کرنے والے: ہیرے کی انگوٹھی والا ہاتھ

ڈاکو......ڈاکو ہوتے ہیں......وہ ایک طاقت ہوتے ہیں : کڑے والا ہاتھ

وہی لکھیں گے ہمارے نصیب : سونے کی زنجیر والا گلا

نصیب! اُف خدایا: کالی ٹوپی

لکھ ہی رہے ہیں۔ باقی کیا بچا ہے : کالا کوٹ

کیا ڈرائیور یہ جانتا ہے کہ ٹرین کہاں جا رہی ہے : پہلا

یہ کون کانٹے بدل رہا ہے؟ یہ کون سگنل دے رہا ہے؟: دوسرا

ہم سے بنا پوچھے۔یہ کون ہمیں دوڑائے لیے جا رہا ہے : تیسرا

مزا آ رہا ہے نا؟......ایسا ہی ہوتا ہے سفر : پہلا

ٹرین والے کیا آپ کے نوکر ہیں کہ بتاتے پھریں کہ آپ کہاں جا رہے ہیں : کنڈکٹر

......دھائیں، دھائیں!

سارے لوگ چپ،صرف ٹرین کی گڑگڑاہٹ!

''چپ چاپ جو کچھ بھی ہے ہمارے حوالے کر دو۔ ورنہ بھوُن دیے جاؤ گے۔''

دھائیں، دھائیں!!

''یہ ڈاکو کہاں سے آ گئے؟ ٹرین تو کہیں رُکی نہیں۔ پھر یہ ڈاکو کہاں سے آ گئے۔''

''یہ ہمارے ساتھ ہی چلے تھے۔ یہ ہمارے ہم سفر ہیں۔ یہ ہماری جان و مال کی حفاظت کریں گے۔ یہ کہیں باہر سے نہیں آئے ہیں، کیا سمجھے ...... نہیں سمجھے؟''

''اجی سرکار! ہم تو کب سے منتظر تھے کہ آپ آئیں اور ہمیں لوٹ لیں۔ ہماری عزّت، دھن دولت ...... ہم تو کب سے منتظر

تھے ...... مگر ہماری منزل ضرور طے کردیں!‘‘

سرپٹ بھاگتی ٹرین سے ماضی ہوتے مناظر۔ ایک ٹوٹا پھوٹا Abandoned گھر گزر گیا۔ وہ منظر کہ بڑی بڑی کٹورا آنکھیں کہتی ہیں : کیا تم جانتے ہو Potassium کو پانی میں ڈال دیا جائے یا Calcium کو ہوا میں چھوڑ دیا جائے تو Silent combustion ہوتا ہے اور آواز نہیں آتی۔ اسی طرح دل جلتا ہے، دل ٹوٹتا ہے اور آواز نہیں آتی۔ آوازیں تو مشینوں سے نکلتی ہیں اور بھونپو سے اور گولیوں سے!

دھیرے دھیرے یادوں کا اُپلا سلگ رہا ہے اور اندھیرا......گھپ اندھیرا چاروں سمت پھیلتا جارہا ہے۔ ماچس ڈھونڈنے والا ہاتھ خاموش ہے۔ ماچس مل بھی گئی تو کیا موم بتی اتنی آسانی سے مل جائے گی!

دھائیں، دھائیں!!

’’ڈاکو آئے۔ڈاکو آئے۔‘‘

’’سب کچھ ہمارے حوالے کردو ورنہ بھون دیے جاؤ گے۔‘‘

’’بھوننے کی کیا ضرورت ہے۔سب کچھ بھنا بُھنایا ہے جی۔‘‘

☆☆☆

کھڑکیوں سے باہر رات گھر آئی ہے۔ ٹرین سرپٹ بھاگ رہی ہے جیسے کوئی اس کے پیچھے چابک لیے پڑا ہو اور دوڑائے جارہا ہو!

’’طے ہوگیا......طے ہوگیا۔‘‘

’’لیجیے ایک جھٹکے میں طے ہوگیا۔‘‘

’’کیا طے ہوگیا؟‘‘

’’یہی کہ ہم کہاں جارہے ہیں کہ جا بھی رہے ہیں یا کہ نہیں، کہ ہماری سمت کون سی ہے کہ ہے بھی یا کہ نہیں!‘‘

خدا کا شکر ہے : کوٹ

چلو، ان سوالوں سے نجات تو ملی : پینٹ

خدا ڈاکوؤں کا بھلا کرے!: ٹوپی

’’دوستو! ہم پھر وہیں لوٹ رہے ہیں جہاں سے چلے تھے۔ ڈاکوؤں نے بندوق کی نال پر ہماری منزل طے کردی ہے۔ ہم سب ان کے آبھاری ہیں!‘‘

****

6V583D

مشق

آخری خواہش

۱۔ افسانے کے مرکزی خیال کو مختصراً بیان کیجیے۔

۲۔ افسانے کے مرکزی کردار کا حلیہ اپنے لفظوں میں بیان کیجیے۔

۳۔ افسانے کے پہلے جملے: ''ہجور! آخری خواہش .... کھانے کو دیں۔''
اور آخری جملے: ''تو صاحب .... یہ کھانا بھی اُن کو دے دیجیے گا۔'' کے ربط کو بیان کیجیے۔

۴۔ پر ما کو پھانسی دینے سے پہلے کی کارروائی اپنے لفظوں میں بیان کیجیے۔

۵۔ 'کیا واقعی پر ما قصوروار تھا؟' اپنی رائے دیجیے۔

۶۔ افسانے کا عنوان موزوں ہے یا نہیں؟ دونوں کے لیے وجہ بیان کیجیے۔

۱۹/ مارچ ۲۱۵۰ء

* مختصراً بیان کیجیے۔

۱۔ خضر میاں کے زمین پر تنہا رہ جانے کی وجہ بیان کیجیے۔

۲۔ خضر میاں کے افرادِ خانہ کی مختصراً معلومات دیجیے۔

۳۔ 'دل' اور 'پریشانی' کی تشریح کیجیے۔

۴۔ افسانے کے حوالے سے Exit کے عمل کو اپنے لفظوں میں لکھیے۔

۵۔ 'یہ کھیتی باڑی کیا ہوتی ہے؟' خضر میاں کے جواب کو اپنے لفظوں میں بیان کیجیے۔

۶۔ آپ کی رائے میں افسانہ دلچسپ ہے / غیر دلچسپ ہے؟ وجوہات لکھیے۔

ڈاکو طے کریں گے

* مختصراً بیان کیجیے۔

۱۔ م۔ ناگ کا اصل نام لکھیے۔

۲۔ م۔ ناگ کی کتابوں کے نام لکھیے۔

* سبق کی مدد سے وضاحت کیجیے۔

۱۔ کانپور اور ناگپور میں صرف ایک بالشت کا فاصلہ ہے۔

۲۔ ٹرین چوبیس گھنٹہ لیٹ ہے۔ کل کی ٹرین آج لگی ہے۔

۳۔ سرپٹ بھاگتی ٹرین سے ماضی ہوتے مناظر دیکھنے لگتا ہوں۔

۴۔ بھُوننے کی کیا ضرورت ہے۔ سب کچھ بُھنا بُھنایا ہے جی۔

۵۔ ڈاکوؤں نے بندوق کی نال پر ہماری منزل طے کر دی ہے۔

* سبق کی روشنی میں صحیح لفظوں کا انتخاب کرکے خانہ پُری کیجیے۔

۱۔ سامان باندھ لو .... نزدیک ہے۔
(گاؤں ، اسٹیشن ، گھر)

۲۔ یہ بے سمتی آخر کس .... پر ختم ہوگی؟
(جگہ ، مقام ، منزل)

۳۔ دھیرے دھیرے یادوں کا .... سلگ رہا ہے۔
(ایندھن ، کوئلہ ، اُپلا)

۴۔ وہی لکھیں گے ہمارے ....
(نصیب ، کام ، نام)

۵۔ جو کچھ بھی ہے ہمارے حوالے کر دو ورنہ .... دیے جاؤ گے۔
(بھگا ، بھون ، مار)

نمونہ سرگرمی نامہ (ماڈل ایکٹیویٹی شیٹ)

وقت : ۳ گھنٹے | **اُردو زبانِ اوّل** | نمبرات : ۱۰۰

نویں جماعت

ہدایت : اساتذہ دسویں جماعت کے موجودہ پیٹرن کے مطابق بورڈ کے منظور شدہ نمبرات کے مطابق سرگرمی نامہ تیار کریں۔

(1) حصہ اوّل : نثر (کل نمبرات : ۲۴)

(1) (الف) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **[8]**

(۱) شبکی خاکہ مکمل کیجیے : (2)

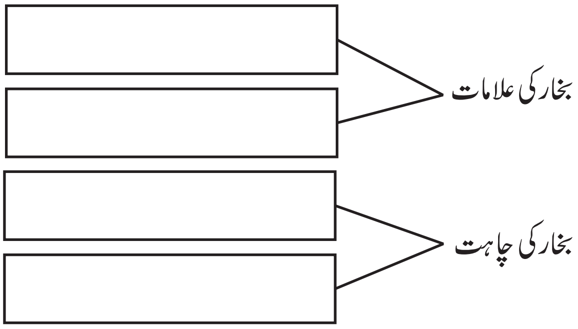

ہماری شخصیت کے وہ عناصر جن کو عدم توجہی اور زمانے کی ناقدری کا احساس بے قرار رکھتا ہے،جسم کے اندر ایک جگہ جمع ہونے لگتے ہیں۔ ایسے تمام بے کل اجزا کا مجمع جسم کے شہر میں 'بند' کا نعرہ لگا کر ہڑتال پر نکل پڑتا ہے تب جسم و جاں سلگنے لگتے ہیں۔بعض اوقات چھینکوں پر چھینکیں آتی ہیں، ٹانسل بڑھ جاتے ہیں، دردِ سر ہمارے پورے وجود کا احاطہ کرلیتا ہے۔تب ہمارے آس پاس موجود لوگ چونک پڑتے ہیں، دوڑے دوڑے آتے ہیں، خیریت دریافت کرتے ہیں، ارے! کیا ہوا؟ بھئی بخار کیسے آ گیا؟ اپنی صحت کا خیال رکھو۔اس قدر دوڑ دھوپ کرنا اچھا نہیں، وغیرہ وغیرہ۔اندھا کیا چاہے...دو آنکھیں! ہمارے اندر چھپا بیٹھا بخار بھی یہی چاہتا ہے کہ کوئی ہماری محنت و مشقت کا اعتراف کرے، ہمارے حال پر ترس کھا کر ہمدردی کے دو میٹھے بول سے ہمارا کلیجا ٹھنڈا کرے۔عام حالت میں یہ ساری فضا مفقود تھی۔بخار کے آتے ہی موسم بدل جاتا ہے۔
بخار کی آمد سے پہلے اور اس کے جانے کے بعد لوگ ہمیں اسی طرح دیکھتے ہیں جیسے کوئی شخص کسی اخبار پر سرسری نظر ڈال کر آگے بڑھ جائے۔ بخار کے آتے ہی ہم ایک خاص خبر بن جاتے ہیں۔زندگی کا اصل مزا تو انھی لمحات میں ہے جب آپ کسی وجہ سے لوگوں کی توجہ کا مرکز بن جاتے ہیں۔ بخار کی حالت میں ہمارے عزیز و اقارب اور دوست ہمارے قریب آ جاتے ہیں۔ان کے چہروں پر محبت، ہمدردی اور خیرخواہی کے جذبات اُبھرنے لگتے ہیں۔اس حالت میں ہم سے ملنے والا ہر شخص ایک نیا انسان ہوتا ہے۔کوئی چیز تھی جو لوگوں میں چھپی ہوئی تھی۔بخار اسے بہزار حیلے ڈھونڈ نہ نکالتا تو وہ آپ کو کبھی نظر نہ آتی۔

(۲) اندھا کیا چاہے...دو آنکھیں! اقتباس کی روشنی میں واضح کیجیے۔ (2)

(۳) خط کشیدہ لفظ کے لیے مناسب محاورہ لکھیے۔

i) اس قدر محنت کرنا اچھا نہیں۔ (1)

ii) دو میٹھے بول سے ہمیں خوشی دے۔ (1)

(۴) بخار کے آتے ہی ہم ایک خاص خبر بن جاتے ہیں۔اس جملے سے متعلق اپنی رائے دیجیے۔ (2)

(1) (ب) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ [8]

(۱) (2)

دو دریاؤں کے نام — دو ساحلوں کے نام

۹/اپریل سات بجے صبح : سبحان اللہ، سبحان اللہ! ہم کس خطے میں جا رہے ہیں، رات بھر ہی میں یہ کیا طلسم ہو گیا! جہاز کی دونوں جانب کیسا دلکش منظر ہے۔ دو طرفہ خرمے کے درختوں کی مسلسل قطاریں ہیں اور ان کے پیچھے اور نیچے گلاب اور نارنگی اور انار کے درخت ہیں، جو پھلوں سے لدے ہوئے ہیں اور جہاں تک نگاہ دوربین کے ذریعے سے کام کرتی ہے، یہ مارے خوشی کے پاگل کر دینے والا منظر سامنے ہے۔ اور میں حقیقت میں تھوڑی دیر کے لیے پاگل ہو گیا تھا۔ جہاز پر دوڑا دوڑا پھرتا ہوں، کبھی اس طرف کے منظر کو دیکھتا ہوں، کبھی اس طرف کے۔ معلوم ہوا کہ ہمارا سفینہ سمندر چھوڑ کر دجلہ اور فرات کے مجموعۂ پانی کے سینے پر چل رہا ہے اور ایک طرف ساحلِ ترکی ہے اور دوسری طرف ایرانی۔

یہاں اس دریا کے کنارے سوائے گھنے، اونچے اور سرسبز درختوں اور پھولوں کے آپ اور کچھ نہیں دیکھ سکتے۔ اوپر آسمان ہے، نیچے پانی ہے اور دائیں بائیں نظر کو یہ درخت روک رہے ہیں اور یہ سلسلہ میں سنتا ہوں کہ یہاں سے بغداد تک یعنی چار سو میل تک قائم ہے۔ شاید لوگ خرمے کے درختوں کی اس قدر تعریف سن کر زیرِ لب مسکرائیں گے، مگر یہ خیال رہے کہ یہ سوڈان کے خرمے کے درخت نہیں ہیں کہ چار پانچ ایک جگہ کھڑے ہیں اور اردگرد سیکڑوں میل تک ریت کا چٹیل میدان ہے۔ یہ عراقین کے نخلستان اور خرمستان ہیں جن کے سایے میں ہر قسم کے پھول اور پھل لگے ہوئے ہیں اور دماغ کو معطر کر رہے ہیں۔

(۲) سوڈان کے خرمے کے درخت اور عراقین کے نخلستان اور خرمستان کا موازنہ اپنے الفاظ میں کیجیے۔ (2)

(۳) (i) نارنگی اور انار کے درخت ہیں، جو پھلوں سے لدے ہوئے ہیں۔ (جملے کی قسم لکھیے۔) (1)

(ii) یہ سوڈان کے خرمے کے درخت نہیں ہیں کہ چار پانچ ایک جگہ کھڑے ہوں۔ (خط کشیدہ صفت کی قسم پہچانیے۔) (1)

(۴) مصنف کے خوشی کے اظہار پر اپنی رائے لکھیے۔ (2)

(1) (ج) : غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ [8]

(۱) اقتباس کی مدد سے دیے ہوئے خاکے کو مکمل کیجیے۔ (2)

'تعصب' سے متعلق مناسب جملے

انسان کی بدترین خصلتوں میں سے تعصب بھی ایک بدترین خصلت ہے۔ یہ ایسی بدخصلت ہے کہ انسان کی تمام نیکیوں اور اس کی تمام خوبیوں کو غارت اور برباد کرتی ہے۔ متعصب گو اپنی زبان سے نہ کہے مگر اس کا طریقہ یہ بات بتلاتا ہے کہ عدل و انصاف کی خصلت جو عمدہ ترین خصائلِ انسانی میں سے ہے، اس میں نہیں ہے۔ متعصب اگر کسی غلطی میں پڑتا ہے تو اپنے تعصب کے سبب اس غلطی سے نکل نہیں سکتا کیونکہ اس کا تعصب اس کے برخلاف بات کے سننے اور سمجھنے اور اس پر غور کرنے کی اجازت نہیں دیتا اور اگر وہ کسی غلطی میں نہیں ہے بلکہ سچی اور سیدھی راہ پر ہے تو اس کے فائدے اور اس کی نیکی کو پھیلنے اور عام ہونے نہیں دیتا کیونکہ اس کے مخالفوں کو اپنی غلطی پر متنبہ ہونے کا موقع نہیں ملتا۔

تعصب انسان کو ہزار طرح کی نیکیوں کے حاصل کرنے سے باز رکھتا ہے۔ اکثر دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ انسان کسی کام کو نہایت عمدہ اور مفید سمجھتا ہے، مگر صرف تعصب سے اس کو اختیار نہیں کرتا اور دیدہ و دانستہ برائی میں گرفتار اور بھلائی سے بیزار رہتا ہے۔

(۲) ’تعصب بدترین خصلت ہے۔‘‘اس جملے کی وضاحت کیجیے۔ (2)

(۳) (i) دیے ہوئے الفاظ کی عربی جمع لکھیے : خصلت ، فائدہ (1)

(ii) اقتباس سے ’واوِعطف‘ کی دو ترکیبیں تلاش کرکے لکھیے۔ (1)

(۴) متعصب شخص کے بارے میں اپنی رائے لکھیے۔ (2)

(2) حصہ دوم : نظم (کل نمبرات : ۲۰)

(2) (الف) درج ذیل نظم کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **[8]**

(۱) دیے ہوئے لفظوں کے سامنے نظم سے ان کے معنی والے لفظ تلاش کرکے لکھیے۔ (2)

(i) کمزور ولاغر .... (ii) لعنت ....

(iii) گزرا ہوا زمانہ .... (iv) تعریف ....

چاروں طرف سے بند ہے صندوق کی طرح — چلنے سے پہلے اُچھلے ہے بندوق کی طرح
لیتی ہے لمبی سانس بھی مدقوق کی طرح — چلتی ہے وہ سڑک پہ بھی معشوق کی طرح

اڑ جائے تو قدم نہ اُٹھائے برائے سیر
چل جائے تو رُکے نہ وہ دیوار کے بغیر

پھٹکار ایسی کار کے ، ساغرؔ ، خیال پر — روتا ہے پھوٹ پھوٹ کے ماضی بھی حال پر
کہنے پڑے قصیدے کئی جس کی چال پر — کچھوا ہے وہ چڑھائی پہ ، ہرنی ہے ڈھال پر

اکثر مرے گھٹانے پہ اسپیڈ بڑھ گئی
اڑ کر سڑک سے چاٹ کے ٹھیلے پہ چڑھ گئی

کیا کہیے جس طرح مرے جی کو جلائے ہے — آگے کو میں چلاؤں ، وہ پیچھے کو جائے ہے
مرغی کی طرح دھول پروں سے اُڑائے ہے — سو بار دن میں جیل کے رستے دِکھائے ہے

ہے کار کس کے پاس جو اتنی قدیم ہو
آئے جو باپ سامنے ، بیٹا یتیم ہو

(۲) شاعر کی کار کے بارے میں لکھیے۔ (2)

(۳) درج ذیل شعر کا مطلب واضح کیجیے۔ (2)

ہے کار کس کے پاس جو اتنی قدیم ہو
آئے جو باپ سامنے ، بیٹا یتیم ہو

(۴) ’ہم نے کار خریدی‘ ساغر خیامی کی اس نظم سے ایک شعر منتخب کیجیے اور اس شعر کی روشنی میں کار کے بارے میں اپنی رائے لکھیے۔ (2)

(2) (ب) دی ہوئی غزل کو بغور پڑھ کر ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **[8]**

(۱) غزل کے حوالے سے درج ذیل خاکہ مکمل کیجیے۔ (2)

غزل

عہدِ غم ، موسمِ گل ، حرفِ وفا یاد نہیں
کیا بتائیں تجھے اے دل ہمیں کیا یاد نہیں

جس نے کہرام سا سینے میں مچا رکھا تھا
اب تو اس دل کے دھڑکنے کی ادا یاد نہیں

قافلہ تھا کہ نہیں ، ہم سفراں تھے کہ نہیں
کوئی آوازِ درا ، کوئی صدا یاد نہیں

تیرا بسنا تو کہاں یاد ہو اس موسم میں
دلِ وحشی ترے لُٹنے کی فضا یاد نہیں

کیا کریں شکوۂ اربابِ سیاست ، اے دل
دوست داروں کی عنایت کا گِلہ یاد نہیں

دے تو سکتے تھے جوابِ ستمِ دوست مگر
کیا کریں ، ہم کو کوئی طرزِ جفا یاد نہیں

کون تھے ، کیا تھے ، کہاں تھے ، ہمیں کس کی تھی طلب
خود ہمیں اپنی ہی ہستی کا پتا یاد نہیں

(۲) 'جس نے کہرام سا سینے میں مچا رکھا تھا' کے مفہوم کو واضح کیجیے۔ (2)

(۳) دوست داروں کی عنایت کا گلہ یاد کرنے کی وجہ بیان کیجیے۔ (2)

(۴) اربابِ سیاست کے رویے پر اظہارِ خیال کیجیے۔ (2)

(2) (ج) درج ذیل شعر سے متعلق استحسانی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **[4]**

خلوصِ دل میں لیے کارواں کے ساتھ چلو
مسافرو ! چلو عزمِ گراں کے ساتھ چلو

(۱) درج بالا شعر جس صنف سے ماخوذ ہے، اُس صنف کا نام لکھیے۔ (1)

(۲) شعر کے خالق کا نام اور تخلص لکھیے۔ (1)

(۳) شعر سے ہمیں یہ پیغام ملتا ہے ... (1)

(۴) یہ شعر مجھے پسند/ ناپسند ہے کیونکہ ... (1)

(3) حصہ سوم : اضافی مطالعہ (کل نمبرات : ۶)

(3) درج ذیل سرگرمیوں سے دو سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **[6]**

(i) افسانہ 'آخری خواہش' کا مرکزی کردار 'پرما' کے بارے میں لکھیے۔ (3)

(ii) افسانہ '۱۹/ مارچ ۲۱۵۰ء' آپ کی رائے میں دلچسپ/ غیر دلچسپ ہے۔ وجوہات لکھیے۔ (3)

(iii) 'ڈاکو طے کریں گے' م۔ ناگ کے اس افسانے کے بارے میں تجزیاتی نوٹ لکھیے۔ (3)

(4) حصہ چہارم : قواعد (کل نمبرات : ۲۰)

(4) (الف) ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **[10]**

(۱) ذیل کے محاوروں سے بامعنی جملے بنائیے۔ (2)

(الف) دوڑا دوڑا پھرنا (ب) کلیجا ٹھنڈا کرنا

(۲) ذیل کی کہاوتوں کے معنی لکھیے۔ (2)

(الف) مالِ مفت دلِ بے رحم

(ب) آدمی کا شیطان آدمی ہے

(۳) درج ذیل جملوں میں مفرد، مرکب اور مخلوط جملوں کی شناخت کیجیے۔ (کوئی دو) (2)

(الف) جس کے ہاتھ جو لگا لے کر چلتا بنا۔

(ب) کئی مہینے اس فراغت سے گزرے کہ پانو اس خلوت سے باہر نہ رکھا۔

(ج) وہ ممبئی گیا اور جلد ہی واپس آ گیا۔

(۴) درج ذیل اشعار میں استعمال کی گئی صنعتوں کے نام لکھیے۔ (2)

(الف) دوست دشمن یہی بناتی ہے
آدمی کی زبان ہے، سچ ہے

(ب) قتلِ حسینؓ اصل میں مرگِ یزید ہے
اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

(۵) درج ذیل کے لیے ایک لفظ لکھ کر تعریف مکمل کیجیے۔ (2)

(الف) ایسی نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف بیان کی جائے۔

(ب) ایسی نظم جس میں چار مصرعے ہوتے ہیں۔ پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرع ہم قافیہ ہوتا ہے۔

(4) (ب) ہدایت کے مطابق سرگرمی مکمل کیجیے۔ **[10]**

(i) ان کے یہاں دو بچے پیدا ہوئے۔ (جملے کے اجزا مبتدا اور خبر الگ الگ کر کے لکھیے۔) (1)

(ii) میں نے بہت دیر اس کا انتظار کیا..................وہ مجھ سے ملنے نہ آیا۔ (اور ، مگر ، پھر) (1)
قوس سے مناسب لفظ کا انتخاب کر کے مرکب جملہ بنائیے۔

(iii) ہم تمھاری داستان سننا چاہتے ہیں۔ (جملے میں اصلی/ معاون/ ناقص فعل کی نشاندہی کیجیے۔) (1)

(iv) درج ذیل جملوں سے 'متعدی فعل' کا جملہ تلاش کر کے لکھیے۔ (1)

☆ ہماری ساری مصیبتیں آسمان کی گردش کا نتیجہ ہے۔

☆ کاتب نے لکھا۔

☆ وہ خاص عربی حروف ادا نہیں کر سکتے۔

(v) حرفِ عطف 'مگر' سے جوڑ کر مکمل بامعنی جملہ لکھیے۔ (1)

(vi) واو عطف کی دو مثالیں لکھیے۔ (1)

(vii) ایک بہن اور تھی جو سسرال میں رہتی تھی۔ (تابع فقرہ الگ کر کے لکھیے۔) (1)

(viii) دولت کمانے اور سینت سینت کر رکھنے کے لیے انھوں نے کبھی تجارت نہیں کی۔ (1)
خط کشیدہ لفظ کا ہم معنی اس طرح استعمال کیجیے کہ جملے کا مفہوم تبدیل نہ ہو۔

(ix) 'پانی پلانے والا' اس فقرے کے لیے ایک لفظ لکھیے۔ (1)

(x) دیے گئے الفاظ کو لفظی ترکیب میں تبدیل کیجیے۔ (1)

(۱) شب کی ظلمت

(۲) دریا کی موج

(5) حصہ پنجم : تحریری مہارت (کل نمبرات : ۳۰)

(5) (الف) درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

سیر سے متعلق اسکول کے نوٹس بورڈ پر درج اعلان کو پڑھیے اور اپنے چچازاد/ ماموں زاد بھائی/ بہن کو خط لکھیے۔ [5]

اطلاع

۱۰/ اکتوبر ۲۰۱۷ء

نہم جماعت میں زیرِ تعلیم تمام طلبہ و طالبات کو اطلاع دی جاتی ہے کہ امسال پہلی میقات کے اختتام کے فوراً بعد تعلیمی سیر کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ خواہش مند طلبہ و طالبات متعلقہ اساتذہ/ کلاس ٹیچر سے رابطہ قائم کریں۔

طلبہ کے لیے	طالبات کے لیے
مقامات : دہلی، آگرہ، جے پور، اجمیر	مقامات : حیدرآباد، چارمینار، راموجی فلم سٹی، سالار جنگ میوزیم
متوقع تاریخ : ۲۴/ اکتوبر۔ سات دن کا سفر	متوقع تاریخ : ۲۴/ اکتوبر۔ پانچ دن کا سفر
بذریعہ ریل	بذریعہ ریل
اخراجات : -/2500 روپے	اخراجات : -/2000 روپے

ٹور انچارج : مسٹر زیدی سر   بحکم پرنسپل

(5) (الف) (۲) دیے ہوئے اقتباس کا بغور مطالعہ کیجیے اور خلاصہ لکھیے۔ [5]

۱۹۷۶ء میں میرے والد کا انتقال ہو گیا۔ اپنی پیری کی وجہ سے ان کی صحت بہت عرصے سے خراب تھی۔ جب بھی مجھے اپنے والد کی ناسازیِ صحت کا علم ہوتا میں رامیشورم جاتا اور شہر سے ایک ڈاکٹر کو ساتھ لے لیتا۔ ہر مرتبہ میں یہی کرتا اور وہ مجھے میری غیر ضروری تشویش پر ڈانٹ پلاتے اور ڈاکٹر پر جو صرفہ آتا اس پر ان کی تقریر شروع ہو جاتی۔

"تمھارا آنا ہی میرے ٹھیک ہو جانے کے لیے کافی ہے۔ اپنے ساتھ ڈاکٹر کو کیوں لاتے ہو اور اس کی فیس ادا کرتے ہو؟" وہ مجھ سے پوچھتے لیکن اس بار ڈاکٹر، خیال اور روپے کی صلاحیتوں سے وہ کہیں دور چلے گئے تھے۔ میرے والد جین العابدین (زین العابدین) جو رامیشورم کے جزیرے میں ۱۰۲ سال زندہ رہے، انتقال کر گئے اور اپنے پیچھے پوتے پوتیوں، نواسے نواسیوں کو چھوڑ گئے۔ انھوں نے ایک مثالی زندگی گزاری تھی۔ دنیاوی اعتبار سے یہ ایک بزرگ انسان کی موت تھی۔ عوامی سطح پر نہ کوئی سوگ منایا گیا، نہ جھنڈے سرنگوں کیے گئے اور نہ کسی اخبار میں ہی ان کی موت کی خبر چھپی۔ وہ سیاستداں تھے نہ دانشور اور نہ تاجر۔ بس وہ تو ایک سادہ سے بے ریا انسان تھے۔ انھوں نے ہر اُس چیز کی حوصلہ افزائی کی جو شریف، ملکوتی اور دانائی سے پُر اور اعلیٰ تھی۔

(5) (ب) (ا) درج ذیل میں سے کوئی دو سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ [12]

(ا) دیے ہوئے نکات کی مدد سے اشتہار بنائیے۔ (6)

ریڈی میڈ ملبوسات-خواتین اور مردوں کے لیے - برسات کا خصوصی آفر - 20% سے 50% تک رعایت - 7500 روپوں کی خریداری پر خاص تحفہ - لکی ڈرا/تحفہ یقینی - دکان کا نام - پتا - تاریخ - کمپنیوں کے نام - پرکشش اعلانات۔

(۲) ذیل میں دیے ہوئے نکات کی مدد سے خبر بنائیے۔ (6)

ریاست مہاراشٹر......محکمہ تعلیم کا فرمان......اسکول انتظامیہ کو ہدایت......اداروں میں سی سی ٹی وی کیمرے......اسکول کا احاطہ...... کمرۂ جماعت......اندرون چھے ماہ نفاذ ضروری......طلبہ کی حفاظت ضروری......حکم کی تعمیل نہ کرنے پر کارروائی۔

(۳) درج ذیل نکات کی مدد سے کہانی تحریر کیجیے۔ (6)

امیر والدین کا بیٹا ...... بے تحاشہ فضول خرچی ...... پان، گٹکا، تمباکو کی لت ...... مسلسل استعمال......منہ کے امراض ...... صحت کی خرابی ...... افسوس......عزم...... نشے کی لت سے ہر ایک کو بچایا جائے ...... پیغام......نعرہ

(5) (ج) : کوئی ایک سرگرمی مکمل کیجیے۔ [8]

(ا) 'کالا دھن-حقیقت یا افسانہ' موضوع پر نوٹ بندی کے تناظر میں مضمون لکھیے۔

(۲) قرض سے پریشان کسان کی آپ بیتی لکھیے۔

(۳) سیلفی لیتے ہوئے ایک نوجوان اچانک سمندر میں گر گیا اور ڈوبنے لگا... اِس واقعے کو قلم بند کیجیے۔